اڈیشنوں کی طرح مقبولِ عوام وخواص ہوگا۔

ماثر الامرا جلد اول مترجمہ پروفیسر محمد ایوب قادری۔ تقطیع متوسط، ضخامت ۹۲۳ صفحات ٹائپ باریک اور روشن، قیمت مجلد پندرہ روپے۔ شائع کردہ: مرکزی اردو بورڈ۔ لاہور۔

ماثر الامرا مغلیہ عہد سے متعلق تاریخ کی کتابوں میں بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اس میں اکبر کے زمانہ سے لیکر محمد شاہ کے عہد تک کے امرار کے حالات بڑی تفصیل کے ساتھ لکھے ہیں۔ عرصہ ہوا اس کا اصل فارسی متن مختلف قسطوں میں ایشیاٹک سوسائٹی بنگال کی طرف سے شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد اس کا انگریزی ترجمہ مسٹر بیوریج نے کیا اور اس پر نظر ثانی بینی پرشاد صاحب نے کی تھی۔ اب خوشی کی بات ہے کہ اس کتاب کو اردو کا جامہ ایک ایسے فاضل نے پہنایا ہے جو اس زبان کے نامور فاضل اور محقق ہیں۔ ترجمہ کی سلاست اور شگفتگی کے لیے خود فاضل مترجم کا نام کافی ضمانت ہے۔ علاوہ ازیں موصوف نے اپنے مقدمہ کتاب میں اس کے اصل مصنف نواب صمصام الدولہ شاہنواز خاں کے حالات لکھے ہیں اور پھر اس کتاب کی پوری سرگذشت قلمبند کی ہے کہ کس طرح ۱۱۷۱ھ میں صمصام الدولہ کی شہادت کے بعد جب ان کا تمام اثاثہ غارت ہوگیا تو اس کتاب کا مسودہ بھی ضائع ہوگیا آخر میر غلام علی آزاد بلگرامی نے کہیں سے اسے حاصل کیا اور چند اور امرار کے حالات کا اس میں اضافہ کیا۔ پھر یہ کتاب اصلاً ناتمام تھی تو صمصام الدولہ کے فرزند میر عبدالحی نے بہت سے ماخذ (جن کا انھوں نے اپنے مقدمہ میں ذکر کیا ہے) کی مدد سے بارہ سال کی محنت کے بعد اس کو مکمل کیا۔ فاضل مترجم نے یہ پوری داستان سنانے کے ساتھ یہ بھی بتایا ہے کہ امرار کی تاریخ پر فارسی اور اردو میں اور کون کون سی کتابیں لکھی گئی ہیں اور ان کا کیا حال ہے۔ انگریزی مترجم نے جو حواشی لکھے تھے قادری صاحب نے ان کا ترجمہ بھی اس میں شامل کردیا ہے اور پھر خود بھی جگہ جگہ حواشی لکھے ہیں۔ شروع اور آخر میں علی الترتیب امرار، اماکن اور کتب اور پھر خود جناب مترجم کے ماخذ کی فہرستیں بھی منسلک ہیں۔ ان وجوہ کی بنا پر کتاب عام قاری کے لئے ہی دلچسپ نہیں بلکہ تاریخ کے اساتذہ اور طلبار کے لئے بھی مفید اور معلومات افزا بن گئی ہے۔ خدا کرے دوسری